REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

جلد ۴۹/۱۴ ۲۰ ہجرت ۱۳۳۹ ہش ۲۰ مئی ۱۹۶۰ء نمبر ۱۱۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۱۹ مئی بوقت ۱۰ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ شام کے وقت کچھ اعصابی بے چینی کی شکایت ہو گئی۔ رات نیند آ گئی۔ صبح سے کچھ گھبراہٹ اور بے چینی کی تکلیف ہے ـــ احباب جماعت التزام کے ساتھ حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعاؤں میں لگے رہیں

روس نے امریکی طیارہ کا مسئلہ سلامتی کونسل میں پیش کر دیا

"امریکہ کے اس جارحانہ اقدام سے امن عالم کو خطرہ درپیش ہے" (روسی وزیر خارجہ)

پیرس ۱۹ مئی۔ روس نے امریکی طیارہ کا مسئلہ سلامتی کونسل میں پیش کر دیا ہے۔ اور اس مسئلہ پر غور کرنے کے لئے سلامتی کونسل کا فوری اجلاس طلب کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ کل روس کے وزیر خارجہ نے سلامتی کونسل کے صدر کے نام ایک مراسلہ بھیجا۔ جس میں کہا گیا ہے کہ امریکہ نے جاسوس ہوائی جہاز بھیجکر روس کے خلاف ایک جارحانہ اقدام کیا ہے جس کی وجہ سے امن عالم خطرہ میں پڑ گیا ہے۔ یہ کارروائی امریکہ کے اس اعتراف کی وجہ سے اور بھی خطرناک ہو جاتی ہے کہ امریکہ اس سے قبل بھی ایسے جاسوس طیارے بھیجتا رہا ہے۔ اور ایسا کرنا اس کی سرکاری پالیسی کا ایک حصہ ہے

سلامتی کونسل کے صدر اور سکرٹری جنرل آج روس کے اس مراسلہ پر غور کر رہے ہیں۔ ـــ اقوام متحدہ میں امریکہ کے مستقل نمائندہ نے اس مراسلہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ روس کا الزام غلط اور بے بنیاد ہے۔ امریکہ نے کوئی جارحانہ کارروائی نہیں کی۔

امریکی فوجوں کو تیار رہنے کا حکم ایک اور اشتعال انگیز کارروائی ہے

روس عنقریب مشرقی جرمنی سے الگ سمجھوتہ کر رہا ہے (کروشچیف)

پیرس ۱۹ مئی۔ روسی وزیر اعظم مسٹر کروشچیف نے انکشاف کیا ہے کہ روس عنقریب قیام امن کی خاطر مشرقی جرمنی سے الگ سمجھوتہ کر رہا ہے۔ کل آپ نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ مشرقی جرمنی سے روس کے سمجھوتہ کا مسودہ تیار کیا جا چکا ہے۔ مناسب وقت آنے پر فریقین اس پر دستخط کر دیں گے۔ آپ نے کہا اس سمجھوتہ کے نتیجہ میں مغربی طاقتوں کا برلن پر کوئی حق نہیں رہے گا۔ آپ نے کہا امریکی طیارہ کے واقعہ سے اور پھر اس کے بعد سربراہوں کی کانفرنس میں امریکہ نے جو رویہ اختیار کیا، اس کی وجہ سے مشرقی جرمنی سے سمجھوتہ کرنا اور بھی ضروری ہو گیا ہے۔ امریکی وزیر دفاع نے امریکی فوجوں کو تیار رہنے کا جو حکم دیا ہے۔ آپ نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ مجھے باضابطہ طور پر اس کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ لیکن اگر یہ صحیح ہے۔ تو یہ امریکہ کی ایک اور اشتعال انگیز کارروائی متصور ہو گی۔ جو حالات کو مزید پیچیدہ بنا دیگی۔ آپ نے کہا کہ کچھ عرصہ قبل امریکہ نے اپنی ایک غلطی پر کیوبا کی حکومت سے معافی مانگی تھی۔ اگر وہ اب بھی ایسا کرتا اور امریکی طیارہ کے سلسلہ میں معذرت کر دیتا۔ تو یقیناً سربراہوں کی کانفرنس کامیاب ہو سکتی تھی

کپاس کی پیداوار کم ہو جانے کا اندیشہ

ملتان ۱۹ مئی۔ اس مہینے اگر اسلام ہیڈ ورکس سے نکلنے والی نہروں میں پانی نہ آیا۔ تو پاکستان میں کپاس کی پیداوار گھٹ جانے کا اندیشہ ہے۔ میلسی۔ بہاول، قائم، تین نہریں خشک ہو گئی ہیں۔ جن سے اضلاع ملتان و بہاولپور میں قریباً نو لاکھ سیراب اراضی متاثر ہونگی۔

درخواست دعا

(از حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ)

میرے بھائی عزیزم مکرم سید کلیم اللہ شاہ صاحب سلمہ ربہ انگلستان روانہ ہو رہے ہیں۔ اسی طرح میری بھانجی عزیزہ منصورہ بیگم سلمہا اللہ بھی آسٹریلیا جا رہی ہیں

میں تمام احباب کرام سے دعا کی درخواست کرتی ہوں کہ اللہ تعالےٰ ان سب کو بخیریت تمام پہنچائے اور ہر آن ان کا حافظ و ناصر ہو۔

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر بخیریت نائیجیریا پہنچ گئے

ربوہ ۱۹ مئی۔ بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مبلغ اسلام مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر ۱۷ مئی کو کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو کر اگلے دن ۱۸ مئی کو بخیریت لیگوس (نائیجیریا) پہنچ گئے ہیں۔ یہاں پر آپ دینیات کے اس تربیتی مرکز میں شعبہ عربی کے ڈائرکٹر کے طور پر کام کریں گے۔ جو حال ہی میں نائیجیریا کے احمدیہ مشن نے قائم کیا ہے

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس تربیتی مرکز کو کامیاب کرے۔ اور مکرم شیخ صاحب موصوف کو دین کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی علالت اور درخواست دعا

لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تا حال بیمار ہیں۔ علاج جاری ہے۔ لیکن افاقہ کی کوئی صورت پیدا نہیں ہوئی۔ بلکہ بے چینی نسبتاً زیادہ ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ مئی سنہ ۶۰ء

فلسفہ قربانی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ فرمودہ ۲ رجون سنہ ۵۹ء بمقام کراچی میں جو الفضل ۱۵ اپریل سنہ ۱۹۶۰ء کی اشاعت میں شائع ہوا ہے "خطبہ قربانی" پر جو کچھ کہا ہے وہ ایسا ہے کہ احباب کو چاہیئے کہ اس خطبہ کا مطالعہ کثرت سے کریں اور ان نکات کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ جو اس میں بیان کئے گئے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ان دنوں کراچی اس لئے تشریف لے گئے تھے کہ آپ بیمار تھے اسلئے دوستوں سے بہت کم ملاقات ہو سکتی تھی۔ اکثر حضور نمازوں میں بھی شامل نہیں ہو سکتے تھے۔ تاہم کراچی کے احباب آپ کی زیارت کیلئے آتے رہے اور بعض ان میں سے ایسے مخلص تھے کہ انہیں یقین تھا کہ ملاقات نہیں ہو سکے گی۔ لیکن پھر بھی انہوں نے تشریف لانے میں کوتاہی نہ کی۔ لیکن بعض ایسے دوست بھی تھے۔ جو ایک دو دفعہ آنے کے بعد مایوس ہو گئے۔ اسی ضمن میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے خطبہ میں قربانی کے یہ نکات بیان فرمائے ہیں اور بتایا ہے کہ بعض اوقات قربانی کا کوئی فائدہ نظر نہیں آتا۔ لیکن جو لوگ اس بات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے قربانی کئے چلے جاتے ہیں۔ وہی قوم کی کامیابی میں دراصل بنیاد کی اینٹیں رکھتے ہیں۔

بظاہر کسی عمارت کی بنیاد میں جو مصالح صرف ہوتا ہے۔ عمارت بنانے والے کے لئے کسی استعمال میں نہیں آ سکتا لیکن دراصل وہ تمام عمارت جو ان بنیادوں پر کھڑی کی جاتی ہے۔ اس کا استعمال بھی ناممکن ہوتا۔ اگر بنیاد نہ ہوتی۔ ابتدائی جماعتوں میں مولوی محمد اسمٰعیل صاحب میرٹھی کی ایک نہایت دلآویز نظم پڑھائی جایا کرتی تھی۔ معلوم نہیں اب بھی وہ نظم جس کا عنوان تھا "بارش کا پہلا قطرہ" پڑھائی جاتی ہے یا نہیں۔ اس نظم میں یہی سبق دیا ہے کہ بظاہر ایک قربانی بڑی حقیر سی معلوم ہوتی ہے اور اس کا کوئی فائدہ نظر نہیں آتا۔ لیکن اگر وہ قربانی نہ کی جائے تو سارا دھندا ہی بگھر جائے۔ اور کامیابی ہی نہ ہو سکے نظم اس طرح شروع ہوتی ہے

گھنگور گھٹا تلی کھڑی تھی
پر بوند ابھی نہیں پڑی تھی

ہر قطرے کے دل میں تھا یہ خطرہ
ناچیز ہوں میں غریب قطرہ
اک میرے برسنے سے کیا ہوگا
میں اور کی گوں نہ آپ جوگا

یہ عالم ہو رہا تھا کوئی قطرہ اسی خیال سے برسنا نہیں چاہتا تھا کہ ایک میرے برسنے سے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ اسلئے اپنے آپ کو کیوں ضائع کروں اتنے میں سے

اک قطرہ کہ تھا بڑا دلاور
ہمت کے محیط کا شناور

ساری نظم تو اس وقت یاد نہیں الغرض اس بہادر قطرے نے دوسروں کو للکارا اور کہا کہ کیا سوچ رہے ہو آؤ برس جاؤ۔ اور اگر نہیں آتے تو تم نہ آؤ میں تو چلتا ہوں۔ چنانچہ وہ برس گیا اور اس کی دیکھا دیکھی کچھ اور قطرے بھی برسنے لگے۔ پھر یہاں تک بارش ہوئی کہ جل تھل بھر گئے۔ یہ ایک تمثیل ہے۔ جس میں مولوی صاحب موصوف نے نہایت لطیف انداز میں قربانی کا وہ نکتہ بیان کیا ہے جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس خطبہ میں بیان فرمایا ہے ایک طویل اقتباس یاد دہانی کے لئے یہاں درج کیا جاتا ہے۔

"رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلّم نے مکّہ مکرمہ میں دعوےٰ فرمایا تو اسوقت جن صحابہؓ نے قربانیاں کیں وہ بظاہر کیسی بے فائدہ اور کیسی بے نتیجہ نظر آتی تھیں۔ مگر پھر انہی قربانیوں کے نتیجہ میں مکہ فتح ہوا اور سارا عرب اسلامی جھنڈے کے نیچے آ گیا۔ جب صحابہؓ مکہ میں قربانیاں کر رہے تھے اس وقت کوئی شخص قیاس بھی نہیں کر سکتا تھا کہ ایک دن انہی قربانیوں کے نتیجہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو عظیم الشان شوکت ملنے والی ہے۔ اس وقت جن عورتوں کی شرمگاہوں میں نیزے مار مار کر انہیں مارا جاتا تھا۔ جن مردوں کو اونٹوں کے ساتھ باندھ کر ان کو ٹکڑے ٹکڑے کیا جاتا تھا اُن عورتوں اور مردوں کی قربانیوں کو دیکھکر ہر شخص سمجھتا تھا کہ یہ لوگ بے کار اپنی عمریں ضائع کر رہے تھے ایسے ہی لوگوں میں سے ایک عثمانؓ بن مظعون بھی تھے۔ عرب کا ایک مشہور ترین شاعر لبید ایک مجلس میں اپنے اشعار سنا رہا تھا کہ اس نے یہ مصرع پڑھا۔

الا کل شیئٍ ماخلا اللہ باطل

سنو کہ خدا کے سوا ہر چیز تباہ ہونیوالی ہے۔ عثمانؓ بن مظعون نے یہ مصرع سنتے ہی بڑے زور سے کہا کہ بالکل ٹھیک ہے خدا کے سوا واقعہ میں ہر چیز فنا ہونے والی ہے عثمان بن مظعون اس وقت چھوٹی عمر کے بچے تھے جب انہوں نے تعریف کی تو شاعر ناراض ہو گیا اور اس نے لوگوں سے کہا کہ اس لڑکے نے میری ہتک کی ہے کیا میں اپنے اشعار میں ایک چھوکرے کی تائید کا محتاج ہوں بعض لوگ اسے مارنے کے لئے اٹھے مگر بعض اور نے دخل دے کر اس معاملہ کو رفع دفع کرا دیا۔ اور اسے کہہ دیا کہ اب تم نے کچھ نہیں کہنا اس کے بعد لبید نے اس شعر کا دوسرا مصرع پڑھا کہ

وکل نعیم لا محالۃ زائل

یعنی ہر نعمت بہر حال ایک دن ختم ہونے والی ہے اس پر عثمان بن مظعونؓ سے برداشت نہ ہو سکا۔ اور انہوں نے کہا جنت کی نعمتیں کبھی ختم نہیں ہوں گی لبید کو سخت غصہ آیا اور اس نے کہا میں اس مجلس میں اب اپنے شعر سنانے کے لئے تیار نہیں۔ اس پر لوگ کھڑے ہو گئے اور انہوں نے عثمانؓ کو مارنا شروع کر دیا۔ ایک شخص نے زور سے گھونسہ مارا تو وہ عثمان بن مظعون کی آنکھ پر لگا اور ان کا ایک ڈیلا باہر نکل آیا۔ اُن کے والد کا ایک دوست بھی اس مجلس میں بیٹھا ہوا تھا۔ اور پہلے وہ اسی کی پناہ میں تھے لیکن جب انہوں نے دیکھا کہ دوسرے مسلمانوں کو ماریں پڑ رہی ہیں اور وہ آرام سے مکہ میں پھرتے ہیں تو انہوں نے اس رئیس سے جا کر کہہ دیا کہ میں تمہاری پناہ میں نہیں رہنا چاہتا چنانچہ

اس نے اعلان کر دیا

عثمانؓ اب میری پناہ میں نہیں اسے یہ جرأت تو نہیں ہو سکتی تھی کہ وہ سب لوگوں کے سامنے ان کی مدد کرتا لیکن جب ان کی آنکھ نکل گئی تو جس طرح کسی غریب آدمی کے بچے کو کوئی امیر آدمی کا بچہ مارے پیٹے تو غریب ماں اپنے بچہ کو ہی مارتی ہے اور اسی پر غصہ نکالتی ہے۔ اس طرح وہ ان مارنے والوں پر تو غصہ نہیں نکال سکتا تھا اس نے عثمانؓ پر ہی غصہ نکالا اور کہا کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ تو میری پناہ سے نہ نکل اب دیکھا تو نے کہ اس کا کیا نتیجہ نکلا حضرت عثمان بن مظعونؓ نے جواب دیا کہ چچا تم مجھ پر اسلئے خفا ہو رہے ہو کہ میری ایک آنکھ کیوں نکلی۔ خدا کی قسم میری تو دوسری آنکھ بھی خدا تعالےٰ کی راہ میں نکلنے کے لئے تڑپ رہی ہے۔ اب کیا کوئی عقلمند اس وقت قیاس کر سکتا تھا کہ اُن کی ایک آنکھ کا نکلنا دین کو کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ واقعہ یہی ہے کہ اس وقت یہ تمام قربانیاں بالکل بے کار نظر آتی تھیں لیکن اگر عثمان بن مظعونؓ کی ایک آنکھ خدا تعالےٰ کے راستہ میں نکلنے کے لئے تڑپ نہ رہی ہوتی۔ اگر عورتوں کی شرمگاہوں میں نیزے نہ مارے جاتے اگر مکہ کے ابتدائی دور میں صحابہؓ اپنی جانیں قربان نہ کرتے تو مسلمان وہ قربانیاں کبھی پیش نہ کر سکتے جو انہوں نے بدر اور احد کے موقع پر پیش کیں وہ قربانیاں کبھی پیش نہ کر سکتے جو انہوں نے احزاب کے موقع پر پیش کیں۔ یہی بے مصرف قربانیاں تھیں جنہوں نے ان کے اندر جوش پیدا کیا۔ اُن کے اندر اخلاص پیدا کیا اور انہیں قربانی کے نہایت اعلےٰ مقام پر لاکر کھڑا کر دیا تو وہ دوست، جو مجھے ملنے کے لئے آتے رہے لیکن میں ان سے مل نہیں سکا۔ میں انہیں بتانا چاہتا ہوں کہ میں اس بارہ میں اپنی تکلیف کی وجہ سے معذور تھا۔ مجھے دکھ بھی ہوتا ہے کہ وہ آتے ہیں اور میں مجلس میں بیٹھ نہیں سکتا لیکن میں یہ سمجھتا ہوں ان کی یہی قربانی انہیں آئندہ بڑی قربانیوں کے لئے تیار کرے گی۔ اور ان کے اندر ایک نیا عزم اور نئی ہمت پیدا کر دے گی بہرحال یہاں کی جماعت اپنی جدوجہد اور قربانی کے لحاظ سے بڑی اہمیت رکھتی ہے"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے آنحضرت صلعم کے عہد کے واقعات مختصراً بیان کر کے قربانی کے فلسفہ کو نہایت دلآویز پیرائے میں بیان فرمایا ہے۔ دنیا کی تاریخ میں اور بھی بہت سے ایسے واقعات ملتے ہیں کہ ایک بہادر شخص کی قربانی جو بظاہر ہیچ معلوم ہوتی تھی نہایت دوررس نتائج کی حامل ثابت ہوئی۔ بہادر جرنیل طارق نے مٹھی بھر فوج سپین کی سرزمین میں اتار کر ان کشتیوں کو جلوا دیا جنہوں نے فوج کو ساحل پر اتارا تھا بظاہر یہ بڑی حماقت کی بات معلوم ہوتی ہے

(باقی صفحہ ۶ پر)

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۳ جون ۱۹۴۴ء بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں۔ جنہیں ادارہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔

تاریخ اسلام کا ایک واقعہ

فرمایا۔ تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ جب پہلی دفعہ مدینہ میں آٹے کی چکیاں چلیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ ان چکیوں سے جو آٹا تیار ہو وہ پہلے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کھائیں۔ اس کے بعد کسی اور کو کھانے کی اجازت ہوگی۔ ان لوگوں کا بھی اخلاص دیکھو کہ وہ کتنی چھوٹی چھوٹی باتوں میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے

اہل بیت کا خیال

رکھا کرتے تھے۔ چنانچہ آٹا تیار ہونے پر سب سے پہلے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر بھجوایا گیا۔ ایک خادمہ نے روٹی پکائی۔ اور وہ اس کے نرم نرم پھلکے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس لائی کہ آپ کھائیں اور دیکھیں کہ یہ کیسی نرم روٹی ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان نرم نرم پھلکوں میں سے ایک لقمہ توڑا۔ اپنے موتہہ میں ڈالا۔ اور اس کے ساتھ ہی آپؓ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے۔ پاس ہی آپؓ کی ایک سہیلی بیٹھی ہوئی تھی۔ وہ کہنے لگی عائشہ آپؓ روتی کیوں ہیں۔ روٹی تو بڑی اچھی ہے۔ اور نہایت آسانی سے گلے سے اتر جاتی ہے۔ مگر آپؓ کے تو گلے میں یہ روٹی پھنس گئی ہے۔ یہ کیا بات ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا مجھے یہ روٹی دیکھ کر

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا زمانہ

یاد آگیا۔ آپؐ کے زمانہ میں ایسی چیزیں نہیں ہوتی تھیں۔ اور ہم بے چھنا آٹا گوندھ کر آپؐ کے لئے روٹی پکایا کرتی تھیں۔ بلکہ بعض دفعہ تو کسی پتھر پر ہی دانوں کو کوٹ لیتے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو روٹی پکا کر کھلا دیتے۔ آج جب یہ میدے کی نرم نرم روٹی میرے سامنے آئی۔ تو اس کا لقمہ مجھے گلے سے اتارنا مشکل ہوگیا۔ اور مجھے خیال آیا کہ اگر ایسی چکیاں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوتیں تو میں اپنے ہاتھ سے نرم نرم پھلکے تیار کرکے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو کھلاتی۔

یہ وہ سچی محبت ہے

جس کا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مظاہرہ کیا۔ لیکن اب لوگوں کو محبت کا دعوےٰ تو بڑا ہوتا ہے۔ لیکن کبھی ان کے دلوں میں یہ خواہش پیدا نہیں ہوتی۔ کہ اللہ تعالےٰ کی جو نعمتیں ہم کو ملی ہیں۔ کاش یہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ملتیں۔ کاش یہ نعمتیں آپ کو میسر آتیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تو اب فوت ہو چکے۔ اگر ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نام پر ان چیزوں کے ذریعہ غربا کی مدد کر دیا کریں۔ تو میں سمجھتا ہوں۔ ہم اپنی اس خواہش کو ایک حد تک پورا کر سکتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ نے مجھے فرمایا کہ قیامت کے دن کچھ لوگ میرے سامنے پیش ہوں گے۔ اور میں ان سے کہوں گا۔ کہ دیکھو میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا۔ میں ننگا تھا تم نے مجھے کپڑا پہنایا۔ وہ کہیں گے اے خدا تو تو ان باتوں سے پاک ہے۔ تو کب بھوکا تھا کہ ہم نے تجھے روٹی کھلائی۔ یا کب تجھے ہم نے پانی پلایا۔ کب تجھے ہم نے کپڑا پہنایا۔ میں کہوں گا دنیا میں میرے کچھ بندے ایسے تھے جو بھوکے تھے جو پیاسے اور ننگے تھے۔ جب تم نے ان کو کھانا کھلایا۔ ان کو پانی پلایا۔ ان کو کپڑا پہنایا۔ تو گویا تم نے مجھے ہی کھانا کھلایا۔ مجھے ہی پانی پلایا۔ اور مجھے ہی کپڑا پہنایا۔ پھر

کچھ اور لوگ

میرے سامنے پیش ہوں گے اور میں ان سے کہوں گا دیکھو میں بھوکا تھا۔ مگر تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ میں پیاسا تھا۔ مگر تم نے مجھے پانی نہ پلایا۔ میں ننگا تھا۔ مگر تم نے مجھے کپڑا نہ دیا۔ وہ کہیں گے اے خدا تو کب بھوکا ہوا کہ ہم تجھے کھانا دیتے۔ تو کب پیاسا ہوا کہ ہم تجھے پانی پلاتے۔ تو کب ننگا ہوا کہ ہم تجھے کپڑے پہناتے۔ تو تو ان باتوں سے پاک ہے۔ اس پر اللہ تعالےٰ فرمائے گا۔ کہ دنیا میں میرے کچھ بندے بھوکے تھے۔ مگر تم نے انہیں کھانا نہ کھلایا۔ میرے کچھ بندے پیاسے تھے مگر تم نے انہیں پانی نہ پلایا۔ میرے کچھ بندے ننگے تھے مگر تم نے انہیں کپڑا نہ پہنایا۔ جب تم نے ان کی مدد نہ کی۔ جب تم نے ان سے منہ موڑ لیا۔ تو گویا تم نے مجھے ہی بھوکا رکھا۔ مجھے ہی پیاسا رکھا۔ اور مجھے ہی ننگا رکھا۔

میں سمجھتا ہوں ہر چیز جو انسان کو اچھی لگے۔ اگر وہ اسے اللہ تعالےٰ کے نام پر صدقہ کرنے کے علاوہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بھی صدقہ کرے۔ اور کہے کہ یہ چیز میں

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نام پر صدقہ

کرتا ہوں۔ تو یہ امر اس کی محبت کے اظہار کا ایک بہترین ذریعہ ہوگا۔ اور اس سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت اس کے قلب میں زیادہ ہوگی۔ دوسری طرف جب یہ تحفہ اس کی طرف سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوگا۔ تو آپ بھی اس کے لئے دعا فرمائیں گے۔ اور اس طرح یہ چیز اس کے لئے دوگونہ برکات کا موجب ہوگی۔ اس کے اپنے دل میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت بڑھے گی۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دل میں بھی اس کی محبت بڑھے گی اور آپؐ کی دعائیں اسے حاصل ہونگی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ صدقہ میت کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ پس جب ہم اپنے اور اپنے عزیزوں کی طرف سے صدقات کرتے رہتے ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے یہ صدقات نہ کئے جا سکیں۔ اگر ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بھی صدقات دیں گے تو ایک طرف تو آپؐ کی محبت ہمارے دل میں بڑھتی چلی جائے گی۔ اور دوسری طرف رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی دعائیں ہمارے لئے بڑھتی چلی جائیں گی۔

غرباء کو فائدہ پہنچانے کیلئے

اللہ تعالےٰ نے اس دنیا میں مختلف طریق جاری کئے ہوئے ہیں۔ جن میں سے ایک یہ ہے کہ میت کی طرف سے اگر صدقہ دیا جائے تو اس کا اسے فائدہ ہوتا ہے۔ جہاں تک میں سمجھتا ہوں اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ صدقہ دینے کا ثواب مرنے والے کے نام لکھا جاتا ہے۔ کیونکہ ثواب تو بہرحال اسی کو ملے گا۔ جس نے صدقہ دیا ہے۔ بلکہ اس صدقہ کے دو عظیم الشان فوائد ہوتے ہیں ایک فائدہ تو یہ ہوتا ہے۔ کہ صدقہ کرنے والے دل میں وفاداری کا جذبہ بڑھ جاتا ہے۔ اور اس کی محبت تازہ ہو جاتی ہے جب کوئی شخص اپنے فوت شدہ باپ کی طرف سے یا ماں کی طرف سے یا بیوی کی طرف سے یا بچے کی طرف سے یا بھائی کی طرف سے یا بہن کی طرف سے صدقہ کرتا ہے۔ تو ان عزیزوں کی یاد اس کے دل میں تازہ ہو جاتی ہے۔ اور وہ ان کے مدارج کی بلندی کے لئے دعائیں کرتا ہے۔ جن کا مرنے والوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ دوسری طرف اللہ تعالےٰ کو جوش پیدا ہوتا ہے۔ کہ جب میرے بندے نے غرباء کے فائدہ کے لئے فلاں مرنے والے کی طرف سے صدقہ دیا ہے۔ تو میں کیوں نہ اس نیکی کے بدلے اس سے حسن سلوک کروں۔ چنانچہ اس طرح مرنے والے کو بھی فائدہ پہنچ جاتا ہے۔ ورنہ ثواب براہ راست اسی شخص کو ملتا ہے۔ جس نے صدقہ دیا ہو۔ درحقیقت یہ سب ذرائع قلب کی صفائی اور تعلقات محبت کے ازدیاد کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔ جب انسان

اللہ تعالےٰ کے نام پر صدقہ

دیتا ہے۔ تو اس کے دل میں اللہ تعالےٰ کی محبت بڑھ جاتی ہے۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نام پر صدقہ یا کوئی تحفہ دیتا ہے۔ تو اس کے دل میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت بڑھ جاتی ہے اور جب کسی اور مرنے والے کے نام پر جو اس کا اپنا عزیز ہو۔ وہ کوئی صدقہ دیتا ہے۔ تو اس کی محبت اس کے دل میں بڑھ جاتی ہے۔ مرنے والے نے تو دنیا میں واپس نہیں آنا ہوتا۔ یہ

صرف ایک ذریعہ

ہے۔ ان سے محبت بڑھانے کا اور اپنی وفاداری کے جذبات کو قائم رکھنے کا۔ ورنہ ان کا معاملہ تو خدا کے ساتھ ہے۔ اور اپنے اپنے اعمال کے مطابق ان سے سلوک ہورہا ہے۔

گیارھویں کی رسم ناجائز ہے

ایک دوست نے عرض کیا کہ اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نام پر صدقہ دینا ناجائز ہے تو گیا گیارھویں بھی جائز ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ گیارھویں بالکل ناجائز ہے کیونکہ اس سے شرک پیدا ہوتا ہے بلکہ غوث اعظم تو چھوٹے ہیں اگر اس رنگ میں کوئی شخص رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نام پر کچھ دے تو وہ بھی شرک ہی ہوگا۔ میں نے جو کچھ کہا ہے اُس کا مطلب یہ ہے کہ جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص کسی کو کوئی نیک کام بتاتا ہے تو اس کا ثواب اس بتانے والے کو بھی ویسا ہی ملتا ہے۔ جیسے نیکی کا کام کرنے والے کو اس طرح جب کوئی شخص رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے نام پر غرباء کو صدقہ دیتا ہے تو چونکہ صدقہ کی تعلیم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دی ہے اس لئے اس صدقہ کا ثواب رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بھی ہوگا گویا دوسرے الفاظ میں یہ وہ تحفہ ہے جو ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کر رہے ہوں گے۔ پس اس صدقہ میں ہماری یہ نیت نہیں ہوگی کہ ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو کوئی چیز بھجوا رہے ہیں بلکہ ہماری نیت یہ ہوگی کہ چونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کی تعلیم دی ہے۔ اسلئے میں آپؐ کی طرف سے صدقہ دیتا ہوں۔ پس اس نیت میں اور اُس نیت میں بہت بڑا فرق ہے۔ اس نیت میں ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو

خدا تعالےٰ کا محتاج

قرار دیتے ہیں۔ مگر گیارھویں میں سید عبد القادر صاحب جیلانی کو خدا تعالےٰ کا محتاج قرار نہیں دیا جاتا۔ پس ان دونوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ جب ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف سے صدقہ دیتے ہیں تو ہم اللہ تعالےٰ کے حضور آپ کی محتاجی کا اقرار کرتے ہیں اور کہتے ہیں آپؐ کو بھی اسباب کی ضرورت ہے کہ آپؐ پر اللہ تعالےٰ کے مزید فضل نازل ہوں۔ مگر گیارھویں دینے والوں کی یہ نیت ہرگز نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ حضرت غوث اعظم کو ہی اپنی تمام حاجات کو پورا کرنے والا سمجھتے ہیں۔ پس ان دونوں میں بڑا فرق ہے۔ ایک چیز شرک قائم کرنے والی ہے اور دوسری چیز شرک کا قلع قمع کرنے والی ہے

مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کا ایمان

ایک دوست نے عرض کیا کہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے ایمان لانے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو پیشگوئی فرمائی تھی وہ بظاہر پوری نہیں ہوئی۔

حضور نے فرمایا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بیشک یہ پیشگوئی کی تھی۔ مگر آپ نے یہ بھی فرما دیا تھا کہ

"مجھے معلوم نہیں وہ ایمان فرعون کی طرح صرف اس قدر ہوگا کہ اٰمنت بالذی اٰمنت بہ بنو اسرائیل یا پرہیزگار لوگوں کی طرح واللہ اعلم"

(استفتاء اردو حاشیہ صفحہ ۲۲)

اسی طرح آپ نے لکھا تھا کہ

"ممکن ہے محمد حسین کا انجام اس آیت پر ہو اٰمنت بالذی اٰمنت بہ بنو اسرائیل کیونکہ بعض رؤیا اس عاجز کی اس تاویل کی مؤید ہیں۔

(اشتہار ۱۵ مارچ ۱۸۹۷ء درسراج منیر صفحہ ۲۶ حاشیہ)

فرعون کے ایمان کی گواہی سوائے خدا کے اور کس نے دی تھی اسی طرح مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے ایمان کی گواہی اس موقعہ پر خدا نے ہی دی ہے۔ اس کے علاوہ

یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ

بعض پیشگوئیاں ایسی ہوتی ہیں جو اولاد کے ذریعہ پوری ہوتی ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ رؤیا میں دیکھا کہ ابوجہل کے ہاتھ میں جنت کے انگور کا خوشہ ہے۔ جس کے معنے یہ سمجھے کہ ابوجہل ایمان لے آئیگا مگر پھر ابوجہل ایمان نہ لایا بلکہ اس کا بیٹا عکرمہ ایمان لایا۔ اسی طرح بیشک مولوی محمد حسین بٹالوی کے ایمان لانے کی پیشگوئی کی گئی تھی مگر یہ پیشگوئی پوری اس طرح ہوئی کہ اس کے دو بیٹے قادیان میں آئے یہاں تعلیم حاصل کرتے رہے اور میری بیعت میں شامل ہوئے بلکہ ان میں سے ایک تو اب تک زندہ ہے اور اپنے آپ کو احمدی کہتا ہے چھ مہینے ہوئے مجھے اس کا خط آیا تھا جس میں اس نے لکھا تھا کہ میں دل سے احمدی ہوں ایک کا نام اسحٰق تھا اور دوسرے کا نام عبد الباسط۔ یہ دونوں میری بیعت کر کے گئے تھے ایک تو فوت ہوگیا مگر دوسرا اب تک زندہ ہے پس جو تعبیر ابوجہل کو جنت کے انگور کا خوشہ ملنے کی ہے

وہی تعبیر اس کشف کی ہے

بلکہ ابھی کیا پتہ مولوی محمد حسین بٹالوی کی کتنی نسلیں احمدیت کو قبول کرتی ہیں ممکن ہے ان میں سے کوئی ہمارا مبلغ بھی بن جائے اور اس طرح یہ پیشگوئی ایک دفعہ پھر بڑی شان سے پوری ہو جائے جس طرح محمدی بیگم کی اولاد میں سے احمدی ہونے شروع ہو گئے ہیں اسی طرح ممکن ہے اللہ تعالےٰ کسی وقت مولوی محمد حسین بٹالوی کی ساری اولاد کو یا ان میں سے اکثر کو احمدیت میں داخل کر دے اور اس طرح اس پیشگوئی کو پورا کر دے۔

میں نے جیسا کہ پہلے بھی ذکر کیا تھا ایک دفعہ میں بٹالے گیا شاید کسی مقدمہ میں گواہی تھی یا کوئی اور کام تھا کہ مجھے شیخ یعقوب علی صاحب نے کہا کہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی میرے متعلق کہتے ہیں کہ میرا ان سے ملنے کو بڑا جی چاہتا ہے۔ میں نے کہا وہ آجائیں میں ان سے ملنے کے لئے تیار ہوں چنانچہ وہ آئے مگر کمرہ میں داخل ہوتے ہی شرمندگی سے دوسرے دروازے سے نکل گئے۔ پھر اندر آئے اور پھر باہر نکل گئے۔ دو تین دفعہ انہوں نے اسی طرح کیا آخر کسی سے پوچھا کہ مولوی صاحب یہ کیا کر رہے ہیں اس نے بتایا کہ یہ کہتے ہیں میرا ملنے کو دل تو بڑا چاہتا ہے مگر ڈرتا ہوں کہ مجھے کوئی دیکھ نہ لے چنانچہ کمرے میں آتے اور پھر نکل جاتے اس ندامت اور شرمندگی سے کہ میں اتنی مدت تک مخالفت کرتا رہا اب اگر کسی نے مجھے دیکھ لیا تو وہ مجھے کیا کہے گا۔

مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی کسی زمانہ میں اسقدر شہرت تھی کہ میں نے حضرت خلیفۂ اوّل رضی اللہ عنہ سے سنا کہ جب وہ لاہور میں انارکلی بازار میں سے گزرتا تو ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک تمام لوگ مسلمان کیا اور ہندو کیا اور سکھ کیا تعظیم کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے مگر پھر میں نے اسی مولوی محمد حسین بٹالوی کو امرتسر کے اسٹیشن پر اس حالت میں دیکھا کہ کوئی شخص ساتھ نہ تھا۔ دو بڑی بڑی گٹھڑیاں اس نے اٹھائی ہوئی تھیں جن میں سے ایک آگے کی طرف لٹک رہی تھی اور دوسری پیچھے کی طرف اور گاڑی پر سوار ہونے کے لئے جلدی جلدی دوڑا جا رہا تھا اور کوئی شخص اس کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا تھا۔ یہ ایک ایسا عظیم الشان عبرت ہے جس سے فائدہ اٹھانے والا بہت کچھ فائدہ اٹھا سکتا ہے کجا تو اسکی یہ حالت تھی کہ سارے ہندوستان میں اس کی عزت تھی اور کجا یہ حالت ہو گئی کہ جب اس نے یہ فقرہ کہا کہ میں نے ہی اس شخص کو اونچا کیا تھا اور اب میں ہی اس کو گراؤں گا۔

اشاعۃ السنہ

جلد ۱۳ صفحہ ۱۸۹۰ء

تو اس کے بعد اللہ تعالےٰ نے اسے ایسا نیچا کیا۔ ایسا نیچا کیا کہ کسی شخص کو یہ خیال بھی نہیں آسکتا تھا کہ ایک دن یہ شخص ایسا ذلیل ہو جائے گا۔

درخواست دُعا

میں دو ہفتہ کے لئے مشرقی پاکستان آیا ہوں۔ کل ڈھاکہ میں جناب شیخ محمد یعقوب صاحب چنیوٹی درویش قادیان کی عیادت کے لئے گیا۔ فالج سے شدید بیمار ہیں۔ انہوں نے سب احباب سے اپنی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست کی ہے۔ ان کی حالت تشویشناک ہے۔ احباب ان کے لئے خاص دعا فرماویں۔

خاکسار ابو العطاء جالندھری نزیل ڈھاکہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ ——— سالانہ کوائف سنہ ۱۹۵۹-۶۰

(از محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج)

(۵)

اظہار تشکر تعلیم الاسلام کالج ان تمام اصحاب کا بے حد شکر گذار ہے جو ان علمی وہ ادبی مجالس کو کامیاب بنانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائے۔ اور مختلف موضوعات پر گرانقدر خیالات کا اظہار فرمایا۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

صحت جسمانی صحت مند دل ودماغ کے لئے صحت مند جسم بھی ضروری ہے۔ ورنہ دماغ کیلئے صحیح طور پر کام کرنا ناممکن ہے۔ چنانچہ جہاں اس سال کے دوران ہماری تعلیمی علمی وادبی مساعی جاری رہیں۔ وہاں صحت جسمانی کو قائم اور برقرار رکھنے کے لئے بھی بہت کچھ کیا گیا۔ اس کا مختصر سا خاکہ درج ذیل ہے۔

کشتی رانی عرصہ زیر رپورٹ میں کشتی رانی کے کلب نے اپنے بلند معیار کو قائم رکھا۔ چنانچہ یونیورسٹی کی بمپنگ بوٹ ریسز میں ہمارے کالج کی ٹیم نے اللہ تعالٰے کے فضل وکرم سے اس سال بھی چمپین شپ جیتی۔ یہاں یہ بتا دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ہماری ٹیم متواتر ۱۱ سال سے یونیورسٹی میں کشتی رانی کی چمپین ہے۔ ان مقابلوں میں حصہ لینے والے طلباء کے نام درج ذیل ہیں۔

محمد حنیف کیپٹن۔ محمد صدیق۔ مبشر احمد سدھو۔ سیف اللہ تارڑ۔ اور عبد الرحمٰن

بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے کشتی رانی کے مقابلوں میں ہماری ٹیم دوم رہی۔ اس ٹیم کے کھلاڑیوں کے نام یہ ہیں۔ سلیم احمد۔ عبد المنان۔ مقبول احمد۔ لطیف احمد اور نصیر الحق خاں۔

علاوہ ازیں گزشتہ سیلاب کے موقع پر کلب کی کشتیوں اور کشتی رانوں نے سیلاب زدگان کی امداد کی۔ اور انہیں محفوظ مقامات پر پہنچایا۔

باسکٹ بال امسال ہماری باسکٹ بال کی انٹر اور ڈگری کی دونوں ٹیموں نے گزشتہ سال کی نسبت نمایاں ترقی کی۔ ہماری بورڈ کی باسکٹ بال ٹیم نے جو پہلی دفعہ یونیورسٹی کے ٹورنامنٹ میں شامل ہوئی تھی۔ یونیورسٹی چمپین شپ میں رنرز اپ کی پوزیشن حاصل کی۔ فالحمد للہ۔

امسال کالج میں دوسرے آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں پاکستان کی اکثر نامور ٹیموں نے شرکت کی۔ چند ایک مشہور ٹیموں کے نام یہ ہیں۔ پولیس کلب لاہور۔ پراڈز کلب لاہور۔ وائی۔ ایم۔ سی۔ اے۔ لاہور بمبئی سپورٹس کلب کراچی۔ سی۔ ٹی۔ آئی کلب کراچی۔ سی۔ ٹی۔ آئی۔ کلب سیالکوٹ دیال سنگھ۔ کلب لاہور۔ ایف۔ سی۔ کالج لاہور۔ دیال سنگھ کالج لاہور۔ گورنمنٹ کالج سرگودھا۔ ایس۔ ای۔ کالج بہاولپور۔ گورنمنٹ کالج لائلپور۔ امریکن مشن ہائی سکول راولپنڈی۔ پی۔ اے۔ ایف سکول سرگودہا۔ جامعہ احمدیہ ربوہ۔ ٹی آئی۔ کالج ربوہ۔ یہاں پر ان ٹیموں کے لئے رہائش کا اعلیٰ انتظام کیا گیا۔ تاکہ معزز کھلاڑیوں کو دوران قیام کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ کھیل کے میدان میں بھی خوب گہما گہمی رہی۔ مقامی احباب ہزاروں کی تعداد میں مقابلہ جات دیکھنے کے لئے آئے۔

اس ٹورنامنٹ کی دو نمایاں خصوصیات تھیں۔ ایک تو یہ کہ اس میں پاکستان بھر کے منتخب ۱۰ کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ ملک کے دیگر نامور کھلاڑیوں نے بھی ان میں حصہ لیا ان میں سے بعض کھلاڑیوں کو کئی سال تک بیرونی ممالک میں پاکستان کی نمائندگی کرنے کا فخر حاصل ہے۔ اس ٹورنامنٹ کی دوسری خصوصیت یہ تھی کہ امسال پنجاب باسکٹ بال ایسوسی ایشن لاہور کے فیصلہ کے مطابق پنجاب کی بہترین ٹیم کا انتخاب اسی ٹورنامنٹ میں ہؤا۔ اس سے قبل اس انتخاب کے لئے الگ مقابلے ہوئے۔

یہ بات بھی ہمارے لئے قابل فخر ہے کہ عالمی عدالت انصاف کے نائب صدر اور پاکستان کے سابق وزیر خارجہ جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خاں بھی مقابلہ جات دیکھنے تشریف لائے۔ اور مختصر لیکن مؤثر خطاب کے بعد دست مبارک سے رسم تقسیم انعامات ادا فرمائی۔

یہ امر ہمارے لئے خوشی کا باعث ہے۔ کہ امسال ہماری ٹیم کے دو کھلاڑی محمود جمال احمد اور طارق باجوہ پنجاب یونیورسٹی کی باسکٹ بال ٹیم کے لئے منتخب کئے گئے۔ اگرچہ ہمارے کالج میں باسکٹ بال کے اجراء کو تھوڑا ہی عرصہ ہؤا ہے۔ لیکن اس قلیل مدت میں اتنی ترقی کر جانا منتظمین کالج کی سرپرستی اور مکرم خاں نصیر احمد خان کی مسلسل کوشش اور پیہم توجہ اور کھلاڑیوں کے مخلصانہ تعاون کا مرہون ہے۔

فٹ بال امسال ہماری ڈگری کلاسز کی ٹیم نے پنجاب یونیورسٹی فٹ بال چمپین شپ کے مقابلوں میں حصہ لیا۔ اور زونل چمپین قرار پائی۔

فٹ بال کے انٹر کلاسز مقابلوں میں سکنڈ ایر کلاس کی ٹیم چمپین قرار پائی۔

یہ امر باعث مسرت ہے کہ ہمارے کالج کے دو طلباء طارق باجوہ اور عبد اللہ ابوبکر پنجاب یونیورسٹی کی فٹ بال ٹیم کے لئے منتخب کئے گئے۔

ان مختصر الفاظ میں اپنی ناچیز مساعی کے ذکر کے بعد اپنی کمزوری اور ناتوانی کے شدید احساس کے ساتھ اب ہم اپنے قادر وتوانا خدا کے حضور جھکتے ہوئے اسی سے مدد چاہتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیشہ ہماری رہنمائی فرمائے۔ ہمیشہ ہمارے مقاصد بلند رکھے۔ اور ان بلند مقاصد کے حصول کیلئے ہماری ناچیز کوششوں میں برکت دے۔ نیز کالج کے اس مخصوص ماحول میں ہمیں قوم کے بچوں کی صحیح تعلیم وتربیت کی توفیق دے۔ کہ اس کی توفیق کے بغیر کسی بھی مقصد میں کامیابی ممکن نہیں ٭

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی

ماہ مارچ کی رپورٹوں کا خلاصہ

(۱)

ذیل میں مجالس خدام الاحمدیہ کی طرف سے آمدہ رپورٹوں کا خلاصہ شعبہ وار درج کیا جا رہا ہے۔ پہلی قسط میں شعبہ تعلیم وذہانت سے متعلق مساعی کا ذکر ہے اس رپورٹ سے یہ امر آپ پر واضح ہو جائے گا۔ کہ خدام الاحمدیہ کی مجالس کام تو کر رہی ہیں۔ لیکن اعداد وشمار سوائے چند ایک مجالس کے اور کسی مجلس نے نہیں دیئے۔ اعداد وشمار کے نہ ہونے کی وجہ سے کام کی نوعیت اور مقدار کا اندازہ صحیح طور پر نہیں ہو سکتا۔ اور اس طرح بسا اوقات زیادہ کام تھوڑا نظر آتا ہے۔ پس اعداد وشمار کا ہونا نہایت ضروری ہے۔

دوسری بات یہ ہے۔ کہ یہ صرف چند مجالس کی رپورٹوں کا خلاصہ ہے۔ بقیہ مجالس جنہوں نے رپورٹیں نہیں بھجوائیں۔ انہیں بھی اس طرف پوری توجہ کرنی چاہیئے۔ تا ان کا کام بھی احباب کے سامنے آتا رہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تعلیم

چک ۹۳ T.D.A خدام کو قرآن باترجمہ۔ نماز باترجمہ اور اردو لکھنا پڑھنا سکھانے کی کوشش کی جاری ہے۔

چک ۷ جنوبی ضلع سرگودھا خدام نے کچھ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام خریدی ہیں

چک ۱۷/۱۰R ضلع ملتان کتب سلسلہ خدام کے زیر مطالعہ ہیں ناخواندہ افراد کو پڑھنا سکھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

ظفر آباد روزانہ بعد نماز عشاء خدام کو نماز سادہ وباترجمہ یاد کرائی جاتی ہے

چک ۳۹ B ضلع سرگودھا دار المطالعہ قائم ہے ایک خادم قرآن کریم ناظرہ اور ایک کو باترجمہ پڑھایا جاتا رہا۔

لائلپور شہر دار المطالعہ قائم ہے۔ تمام خدام کو قرآن شریف ناظرہ پڑھایا جاتا رہا اور نماز باترجمہ سکھائی جاتی ہے۔ ۸۱ احباب نے دار المطالعہ سے استفادہ کیا۔ مجلس حسن بیان کے تحت ہفتہ وار اجلاس ہوتے رہے۔ مجلس میں بزم انصار سلطان القلم بھی قائم ہے۔

انور آباد ضلع لاڑکانہ۔ خدام نماز باترجمہ جانتے ہیں۔ زیر تعلیم کوئی خادم نہیں ہے۔

چک ۱۲۱ ج ب گوکھووال ضلع لائلپور بزم حسن بیان وانصار سلطان القلم کا اجلاس ہؤا۔ ناخواندہ خدام کوئی نہیں ہے۔

گکڑالی ضلع گجرات۔ سب خدام کے پاس کتابیں ہیں۔ ایک خادم قرآن شریف ناظرہ پڑھنا سیکھ رہا ہے۔

موضع جمبول بستی عبد اللہ ضلع رحیم یار خان۔ ۵ خدام کو قرآن شریف ناظرہ اور نماز کا ترجمہ سکھایا گیا۔ سب خدام نے کتب سلسلہ خریدیں۔

ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ لائبریری قائم ہے پندرہ عدد کتب جاری کی گئیں اور بیس احباب نے اس سے فائدہ اٹھایا۔

چینگا بنگیال ضلع راولپنڈی۔ لائبریری قائم ہے ۱۵ عدد کتب جاری کی گئیں۔ ایک خادم کو نماز سکھائی گئی۔

(باقی صـ)

درخواست دعا محترمہ اہلیہ صاحبہ حضرت خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب رضی اللہ تعالٰے عنہ کو بغرض علاج لاہور لے جایا گیا ہے بزرگان سلسلہ واحباب کرام ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ٭

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی کے اطفال کا پہلا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی اپنی مجلس کے اطفال کا پہلا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۱-۲۲ مئی ۱۹۶۰ء بروز ہفتہ اور اتوار بمقام راولپنڈی منعقد کر رہی ہے۔ جس میں مجلس مقامی کے جملہ اطفال کی شمولیت لازمی ہے۔ اطفال کے معزز والدین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ کامل تعاون فرماتے ہوئے اپنے تمام بچوں کو بھجوا کر اجتماع کی کامیابی میں ممد ثابت ہوں گے۔

اجتماع کا پروگرام مرتب ہو رہا ہے جو عنقریب شائع کر دیا جائے گا۔ درس و تدریس کے علاوہ علمی و ورزشی مقابلہ جات بھی کرائے جائیں گے۔ اس اجتماع میں مرکزی نمائندہ کی شمولیت بھی متوقع ہے۔ (قائد نشر و اشاعت مجلس راولپنڈی)

خدمت خلق کا قابل تقلید نمونہ

اقبال اکیڈمی پاکستان کراچی کے ڈاکٹر بکر احمد صاحب کی جانب سے میجر شمیم احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ کراچی کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی کہ تقریباً ۲۰ خدام یوم اقبال کی تقریب کے انتظام کے لئے دئیے جائیں۔ چنانچہ وقت سے کافی پہلے مورخہ ۲۱ اپریل کو ۲۵ خدام سید محمود صاحب کی سرکردگی میں ہوٹل مٹروپول پہنچ گئے اور اجلاس کی ابتدائی تیاریاں شروع کر دیں۔ وقت مقررہ پر معزز مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہوا۔ تقریباً ۱۲۰۰ مہمانوں کے علاوہ غیر ممالک کے سفراء نے بھی شرکت فرمائی۔ مقررہ پروگرام کے تحت ایک خادم نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ خدام نے تقریباً ۴½ گھنٹے لگاتار سخت محنت سے کام کیا۔

ڈاکٹر رفیع الدین صاحب نے تمام انتظامات کو دیکھ کر مسرت کا اظہار کیا کہ آپ نے اپنے مہمانوں کا جس خوش اسلوبی سے استقبال کیا ہے وہ صرف آپ ہی کا حصہ ہے۔ ڈاکٹر بکر احمد صاحب نے نائب امیر صاحب سے مل کر خدام کی خدمت کا اعتراف کیا اور جماعت کا شکریہ ادا کیا۔

(ناظم نشر و اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

ربوہ کے انصار کی اطلاع کے لئے

انصار اللہ ربوہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مرکزی مجلس کی طرف سے ان کی ورزش کے لئے مسجد گولبازار کے قریب میدان میں انتظام کیا گیا ہے۔ فی الحال عصر کے بعد والی بال کی کھیل ہوا کرے گی۔ اس کھیل سے دلچسپی رکھنے والے انصار اللہ وقت پر پہنچ جایا کریں۔ تا کھیل سے پوری طرح فائدہ اٹھایا جا سکے۔ (نائب مہتمم ورزش و صحت جسمانی)

کوہ مری میں مقیم مستورات کے لئے ایک اعلان

احمدی مستورات کی توجہ کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جو بہنیں کوہ مری میں موسم گرما گذارنے کے لئے جائیں۔ وہ لجنہ اماء اللہ کے اجلاسوں میں باقاعدگی سے شامل ہوں۔ اور وہاں کے عہدہ داران کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں۔ کوہ مری کی مقیم عورتیں تو تھوڑی ہی ہوتی ہیں۔ لیکن موسم گرما میں ایک بہت بڑی تعداد وہاں جاتی ہے۔ کوہ مری کی لجنہ اماء اللہ کی عہدیداران مندرجہ ذیل ہیں۔

صدر بیگم میجر عزیز احمد صاحب

سیکرٹری۔ طاہرہ بیگم اہلیہ اشرف ناصر صاحب مربی سلسلہ خیر لاج کوہ مری

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

استانی کی ضرورت

محمد آباد اسٹیٹ (سندھ) میں تحریک جدید نے پرائمری گرلز سکول جاری کیا ہے۔ جو بہنیں وہاں ملازمت کی خواہشمند ہوں وہ اپنی درخواستیں دفتر لجنہ اماء اللہ میں بھجوا دیں ٹرینڈ اور تجربہ کار کو ترجیح دی جائے گی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

فتح اور ظفر کی کلید

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سبز اشتہار کے ذریعہ جو بشارت ربانی دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر کرنے والے بابرکت وجود کے متعلق شائع فرمائی ہیں۔ ان میں مصلح موعود کے نشانوں میں سے ایک عظیم الشان نشان یہ ہے کہ

"خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی"

اس وقت تحریک جدید حضور کی قیادت میں دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر کرنے کے لئے دنیا کے مختلف ممالک میں مساجد تعمیر کروانے اور تراجم قرآن کریم شائع کرواتے اور اپنے مبشرین کو اکناف عالم تک پہنچانے میں مصروف ہے اور جیسا کہ مندرجہ بالا پیشگوئی میں خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ جو دوست تحریک جدید میں حصہ لے کر اس پیشگوئی کے پورا کرنے کی سعی بلیغ کریں گے وہ بہت بڑے اجر کے مستحق ہوں گے۔

احباب سے گذارش ہے کہ وہ اپنی پوری کوشش کر کے زیادہ سے زیادہ مالی حصہ میں شامل ہو کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (وکیل المال تحریک جدید)

اعلانات دارالقضاء

(۱) مکرم ماسٹر غلام نبی صاحب ٹیچر رحمان پورہ اچھرہ لاہور کی ایک رقم مبلغ ۱۸/۴ روپے بقایا قیمت دودھ میں سے بذمہ میاں سلطان محمد صاحب ولد مولا بخش صاحب گلی مولوی سراج دین سقافہ بازار گوجرانوالہ ثابت ہو گئے ہیں۔ اس لئے فیصلہ کیا گیا ہے کہ دو ماہ کے اندر اندر یہ رقم ادا کر دی جائے۔ میاں سلطان محمد صاحب مذکور کو اس فیصلے کی اطلاع بطریق معمولی نہیں دی جا سکی۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اس کی تعمیل کریں یا اس فیصلے کی منسوخی کے لئے پندرہ دن کے اندر اپیل بھیج دیں۔

نوٹ:۔ معلوم ہوا تھا کہ میاں سلطان محمد صاحب بجائے گوجرانوالہ کے لاہور میں رہتے ہیں مگر وہاں بھی ان کو اطلاع دینے میں کامیابی نہیں ہو سکی۔

(۲) محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مولوی غلام حسین صاحب مرحوم مقیم کوارٹر ۲۳ تحریک جدید ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مرحوم جناب مولوی غلام حسین صاحب ایاز مبلغ سنگاپور کی امانت ذاتی میں (خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ) ۸۲۳/- روپے جمع ہیں۔ یہ میری اپنی رقم تھی جو ان کے نام پر جمع تھی۔ اس لئے یہ رقم مجھے دی جائے۔ سو اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواستہائے دعا

( ) مکرم سیٹھی کرم الٰہی صاحب راولپنڈی کے چھوٹے لڑکے کا پتھری کا اپریشن ہونا ہے
( ) مبارکہ ایاز صاحبہ شیخوپورہ کی چھوٹی بہن بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے
( ) محمود علی خانصاحب چک ۲/۷ تحصیل خوشاب کے لڑکے مسمی سلطان کو کتے نے کاٹ کھایا ہے
( ) فضل محمد قصور کی والدہ صاحبہ بہت بیمار ہے۔
( ) محمد یوسف صاحب بیگووال ضلع راولپنڈی کے چچا جان بہت بیمار ہیں۔
( ) میاں محمد عبداللہ صاحب محمد آباد اسٹیٹ بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔
( ) نواب زادہ محمد امین خانصاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جھول کی اہلیہ صاحبہ محترمہ درد گردہ سے بیمار ہیں۔
( ) چوہدری محمد حسین صاحب ایس ڈی او حیدرآباد کا لڑکا کامل کی اور نواسی بیمار ہیں
( ) محمد عمر صاحب سندھی مربی سلسلہ کنری سندھ کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں
( ) مولوی عبدالرحیم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بنوں ایک ماہ سے بیمار ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

آمین ثم آمین

مجالس خدام الاحمدیہ کی مساعی

(بقیہ صفحہ ۵)

کراچی - خدام نے منجملہ ۲۷ دور ناظرہ اور ۵ دور باترجمہ قرآن شریف ختم کئے - ۸ خدام اور ۱۰ اطفال کو قرآن کریم ناظرہ پڑھنا سکھایا گیا - ۳۲ اخبارات و رسائل کا مطالعہ کیا گیا - ۲۳ ناخواندہ افراد کو پڑھایا گیا - ۴ افراد کے نام رسالہ الفرقان جاری کروایا گیا - خدام نے ۵۳ کتب سلسلہ کا مطالعہ کیا ۲۲ کتب خریدی گئیں - اطفال احمدیہ کو وصیت کی اہمیت پر مضامین لکھے گئے - حلقہ مارٹن روڈ میں ایک اجلاس ہوا - حلقہ چنڈال ایریا میں خدام کے مطالعہ کے لئے الفضل جاری کروایا گیا فضل عمر پبلک لائبریری میں مبلغ -/۳۰ روپے ماہوار کے اخبارات مطالعہ کے لئے رکھے گئے لائبریری سے ۱۵۰۰ افراد نے فائدہ اٹھایا ۱۵ کتب جاری کی گئیں - دس خدام نے سائیفر سگنیلنگ کی تربیت حاصل کی -

سرگودھا ترجمۃ القرآن کی کلاس جاری ہے ایک خادم روزانہ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھتا ہے - اس کے علاوہ خدام الفضل اور رسائل کا بھی مطالعہ کرتے ہیں -

گوجرخان ضلع راولپنڈی دارالمطالعہ قائم ہے اس سے دو افراد نے فائدہ اٹھایا - تین خدام کو سبق دیا - قرآن کریم ناظرہ پڑھایا جاتا ہے - ایک اجلاس ہوا جس میں خدام نے تقاریر کیں -

نبی سرروڈ ضلع میرپور خاص نماز فجر کے بعد قرآن شریف اور تفسیر صغیر کا درس دیا جاتا ہے -

راولپنڈی مطالعہ کتب حضرت اقدسؑ کا شوق پیدا کرنے کے لئے ایک سرکلر کیا گیا - ۱۱ افراد پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر کی گئی جو خدام کا زبانی امتحان لے کر تعلیمی ریکارڈ میں اندراج کرے گی - بزم حسن بیان، سلطان القلم کا ایک اجلاس بلایا گیا - قرآن کریم باترجمہ و نماز اور عام تعلیم کا انتظام کیا گیا - ۲۵ کتب کا مطالعہ کیا گیا -

سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ لائبریری قائم ہے ۷ کتب جاری کی گئیں اور ۷ افراد نے اس سے فائدہ اٹھایا

ربوہ ضلع جھنگ تمام حلقہ جات میں درس قرآن کریم، تفسیر کبیر و تفسیر صغیر اور دیگر کتب حضرت مسیح موعودؑ کا جاری رہا - لائبریری قائم ہے اور کافی خدام نے اس سے فائدہ اٹھایا - لائبریری کے لئے بائیس کتب حاصل کی گئیں -

سکھر دارالمطالعہ قائم ہے - ایک خادم کو قرآن کریم ناظرہ اور ۱۰ خدام کو قرآن کریم کا ترجمہ سکھایا گیا ۷ کتب جاری کی گئیں ۱۵ افراد نے اس سے فائدہ اٹھایا - ۷ عدد کتب سلسلہ خریدی گئیں -

کنڈیارو ضلع خیرپور - دارالمطالعہ قائم ہے - ۶ خدام کو ترجمہ قرآن کریم سکھایا - تین خدام کو اردو پڑھنا سکھایا - دو اجلاس کئے -

سیالکوٹ شہر - لائبریری قائم ہے جس سے احباب فائدہ اٹھاتے ہیں - الفضل آتا ہے - کافی خدام درس قرآن مجید سے فائدہ اٹھاتے ہیں

لاہور - حلقہ جات میں باقاعدہ قرآن شریف پڑھانے کا انتظام کر دیا گیا ہے - حلقہ سلطان پورہ کے دارالمطالعہ کو رجسٹرڈ کروا دیا گیا ہے - سب حلقہ جات کی لائبریریوں میں کتب کا اضافہ کیا گیا ہے - ۶۵ کتب جاری کی گئیں اور قریباً ۳ ہزار افراد نے اس سے فائدہ اٹھایا - ۷ کتابیں اور ۳۰ قرآن شریف مزید خریدے گئے لاہور سے شائع ہونے والے انگریزی اور اردو رسائل لائبریریوں میں رکھوائے گئے -

منٹگمری - لائبریری قائم ہے ۷ کتب کا اضافہ ہوا ۴ کتب جاری کی گئیں ۱۲۰ افراد نے فائدہ اٹھایا -

گرمولا ورکاں - ضلع گوجرانوالہ - لائبریری قائم ہے - ۵ خدام کو قرآن کریم کا ترجمہ اور ۲۰ خدام کو نماز کا ترجمہ سکھایا

میرپور (آزاد کشمیر) لائبریری قائم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے - کتب خدام کے پاس موجود ہیں - ایک خادم کو قرآن کریم ناظرہ - دو خدام کو ترجمہ پڑھایا گیا - ایک خادم کو اردو پڑھنا سکھایا بزم حسن بیان و سلطان القلم کا ایک اجلاس ہوا - خدام کو بذریعہ سرکلر لغویات سے اجتناب اور پابندی اوقات کی تلقین کی گئی - سلسلہ کی کتب کا درس ہوتا رہا -

بہاولپور - دارالمطالعہ قائم ہے ۷ عدد کتب جاری کی گئیں - لٹریچر تقسیم کیا گیا - ۱۰ احباب نے اس سے استفادہ کیا - درس ہوتا رہا -

گنج مغلپورہ لاہور - دارالمطالعہ قائم ہے -

کوئٹہ لائبریری قائم ہے - سب خدام اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں - کتب عید کی قربانیاں اور خاندانی منصوبہ بندی کثرت سے خریدیں اور تقسیم کیں - بزم حسن بیان اور سلطان القلم کی طرف خدام کو ترغیب دی جاتی ہے -

محمود آباد فارم ضلع میرپور خاص - دارالمطالعہ قائم ہے ۱۲ کتب جاری کی گئیں اور ۲۵ افراد نے اس سے فائدہ اٹھایا - **واہ کینٹ** لائبریری قائم ہے اس سے سب خدام فائدہ اٹھاتے ہیں **چک منگلا** ۱۶۸ شمالی ضلع سرگودھا - لائبریری کا قیام کیا گیا ہے - خدام اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں -

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

لیکن اس قربانی کا ہی نتیجہ تھا کہ عربوں نے آٹھ سو سال تک سپین اور اردگرد کے علاقہ پر نہایت شان و شوکت کے ساتھ حکومت کی اور آٹھ سو سال کے عرصہ کے بعد جب ان میں قربانی کی روح نہ رہی تو نہایت ناکامی کے ساتھ پسپا ہوئے اور ہزاروں کی تعداد میں وہیں خاک و خون میں مل گئے اور بہت سے جبراً عیسائی بنائے گئے۔

اسی طرح نپولین کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ اس کے راستہ میں ایک دریا کا پل آتا تھا جس پر دشمن بارش کی طرح گولیاں برسا رہا تھا - کسی جوانمرد کی ہمت نہ پڑتی تھی کہ اس پل کی طرف منہ بھی کرے - کیونکہ ایسا کرنا صاف لقمہ اجل ہونا تھا - مگر کہتے ہیں نپولین نے جب یہ دیکھا تو خود گھوڑا دوڑا کر پل پر سے گذر گیا پھر کیا تھا - اس کی مثال نے ایسا اثر کیا کہ تمام فوج سوا چند کے پل پر سے صحیح سلامت گذر گئی - اور اس ایک قربانی سے نپولین نے دشمن کی فوج کو بھگا دیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسی قربانیاں جماعت احمدیہ کے افراد نے بھی اس زمانہ میں دکھائی ہیں کہ بظاہر وہ قربانیاں ہیچ معلوم ہوتی ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ آج جماعت کو جو فروغ حاصل ہوا ہے - ان قربانیوں کا اس میں بہت بڑا دخل ہے - حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحبؓ کو جب سنگسار کیا گیا تو آپ پابہ زنجیر تھے - آپ نصف جسم زمین میں گاڑ دیا گیا تھا - اس وقت جب شاہ کابل نے آپ کو آہستہ سے کہا کہ تم محض جھوٹوں ہی اپنے مذہب کو چھوڑنے کا اعلان کر دو - میں تم کو چھوڑ دوں گا - تو آپ نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا اور حق کے لئے سنگسار ہو جانا منظور کیا - اسی طرح شہید حضرت نعمت اللہ خانؓ کا واقعہ ہے - اور کئی دوسرے شہداء ہیں جنہوں نے بظاہر رائیگاں اپنی جانیں دیں مگر - نہیں - ان شہدائے کرام نے حقیقی اسلام کی از سر نو بنیاد قائم کی ہے - محض دین کی خاطر یہ ایسی قربانیاں ہیں جن کی نظیر اس زمانہ میں نہیں مل سکتی - یقیناً یہ قربانیاں عظیم الشان نتائج پیدا کریں گی ؂

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے -

اعانت الفضل

مکرم چوہدری حیدر علی صاحب چک ۱۷۸ گ ب گھوگھ ضلع لائلپور کے تمام بچے اپنے اپنے امتحان میں کامیاب ہو گئے ہیں - اس خوشی میں مکرم چوہدری صاحب موصوف نے مبلغ ۵ روپے بطور اعانت الفضل ارسال کئے ہیں ان کی طرف سے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے گا - احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے بچوں کی اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور دین و دنیا میں سرفراز کرے - (مینیجر الفضل)

اعلان نکاح

مورخہ ۵/۲۰ کو بمقام مچھکہ تحصیل مانسہرہ عزیزہ خورشید بیگم دختر نیک اختر سید عبدالرحیم شاہ صاحب کا نکاح ہمراہ سید سخاوت شاہ صاحب واقف زندگی ساکن بنوحسال کراچی مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم حکیم عبدالواحد صاحب زبدۃ الحکماء و سیکرٹری تعلیم و تربیت نے پڑھا - احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین اور جماعت کے لئے بابرکت کرے - آمین

(محمد عمر خان اپیل نویس مانسہرہ)

الفضل سے خط و کتابت کرنے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں!

روسی احتجاج کا جواب چوبیس مئی تک ماسکو بھیج دیا جائے گا

امریکہ کے نام احتجاج واشنگٹن بھیجا جا چکا ہے۔ (وزیر خارجہ)

راولپنڈی ۱۹ مئی۔ روس نے امریکی طیارہ یو ٹو کے بارے میں پاکستان کے نام جو احتجاجی مراسلہ بھیجا ہے اس کا جواب دو دن تک تیار ہو جائے گا۔ خیال یہ ہے کہ یہ جواب چوبیس مئی سے پہلے روس بھیجا جا سکے گا۔ اس دن مسٹر منظور قادر وزیر خارجہ سیٹو کی وزارتی کونسل کے اجلاس میں شریک ہونے کے لئے کراچی کے راستے عازم واشنگٹن ہو جائیں گے۔

مسٹر منظور قادر نے اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ وزارت خارجہ کو روس کا جو احتجاجی مراسلہ ملا ہے میں نے اسے پرسوں ہی کراچی میں پڑھ لیا تھا۔ وزارت خارجہ اس کا جواب تیار کرنے میں مصروف ہے جو دو ایک دن تک مرتب ہو کر منظوری کے لئے میرے پاس آ جائے گا۔

مسٹر منظور قادر نے ایک سوال کے جواب میں کہا حکومت پاکستان نے امریکہ کے نام جو احتجاجی نوٹ بھیجا ہے۔ وہ سفارت پاکستان متعینہ واشنگٹن کو بھیجا جا چکا ہے۔ تا کہ وہ اسے وزارت خارجہ امریکہ کے حوالے کر دے۔ مسٹر منظور قادر وزارت خارجہ امریکہ کے ترجمان مسٹر لنکن وائٹ کے بیان پر تبصرہ کر رہے تھے۔ جنہوں نے کل ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا تھا۔ کہ ابھی تک پاکستان کا احتجاجی مراسلہ وزارت خارجہ کو نہیں ملا۔

مسٹر منظور قادر نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا "کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ سربراہوں کی کانفرنس دفعتاً ٹوٹ گئی ہے۔ بہر حال ہمیں امید رکھنی چاہیئے کہ دوبارہ بات چیت شروع ہونے کے مواقع پیدا ہو جائیں گے" وزیر خارجہ نے جو چھبیس مئی کو کراچی سے عازم واشنگٹن ہونے والے ہیں کہا کہ سیٹو کی وزارتی کونسل اس تمام صورت حال پر غور کرے گی جو حال ہی میں دنیا میں پیدا ہوئی ہے۔ مسٹر منظور قادر کا اشارہ غالباً اس سرد جنگ کی طرف تھا جو امریکی طیارہ یو ٹو کے گرائے جانے کے بعد مشرق اور مغرب میں شروع ہو گئی ہے۔ مسٹر منظور قادر نے کہا سیٹو کونسل کے سامنے کوئی خاص ایجنڈا نہیں ہو گا۔

مجالس انصاراللہ ضلع لاہور کا ایک ضروری اجلاس

ضلع لاہور و مقامی حلقہ جات کی تمام مجالس انصاراللہ کی خدمت میں علیحدہ علیحدہ اطلاع بھجوائی جا چکی ہے۔ تاہم اعلان ہذا کے ذریعہ تمام زعما مجالس انصاراللہ ضلع لاہور و مقامی حلقہ جات لاہور کی خدمت میں درخواست ہے کہ بروز اتوار مورخہ ۲۲ بوقت دس بجے صبح مسجد احمدیہ دہلی دروازہ میں وقت مقررہ پر تشریف لا کر ناظم ضلع لاہور کے انتخاب میں حصہ لیں

خاکسار۔ عبد الحکیم

زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ۔ لاہور

ٹی بی کے مریضوں کیلئے مزید سہولتیں

کراچی ۱۹ مئی۔ ٹی بی کی روک تھام کے لئے آئندہ پانچ سال کے دوران ملک میں ٹی بی کے پانچ نئے کنٹرول سنٹر قائم کئے جائیں گے۔ حکومتِ پاکستان کے ڈائرکٹر جنرل آف ہیلتھ سروسز بریگیڈیئر ایم شریف نے کل رات یہاں اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ٹی بی کے مریضوں کو مزید سہولتیں مہیا کرنے کے لئے دونوں صوبوں میں ٹی بی کے موجودہ سینی ٹوریم اور مراکز کو ترقی اور توسیع دی جائے گی۔ آپ نے کہا کراچی میں ٹی بی سینی ٹوریم میں مزید مریضوں کی گنجائش پیدا کرنے کے لئے بستروں کی تعداد دگنی کر دی جائے گی۔ اس وقت اس سینی ٹوریم میں بستروں کی تعداد دو سو ہے جو بڑھا کر چار سو کر دی جائے گی۔

درخواست دعا

مکرم محمد ابراہیم صاحب ولد مہر دین صاحب ایف اے کا امتحان دے رہے ہیں احباب سے کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

عوام کا تعاون حاصل کرنے کی پوری کوشش کی جائے

یونین کونسلوں کے عہدیداروں اور ارکان کو صدر ایوب کی تلقین

لاہور ۱۹ مئی۔ صدر مملکت نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ یونین کونسلوں۔ یونین کمیٹیوں اور ٹاؤن کمیٹیوں کے چیرمینوں کو عوام کا تعاون حاصل کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ عوام میں حکومت کے منصوبوں اور پالیسیوں کو سمجھنے کے لئے بیداری اور جانچ پرکھ کا مادہ پیدا کیا جائے۔

صدر نے ان خیالات کا اظہار ان خطوط میں کیا ہے جو انہوں نے یونین کونسلوں یونین کمیٹیوں، ٹاؤن کمیٹیوں، نیز تحصیل ڈسٹرکٹ اور ڈویژن کونسلوں کے چیرمینوں کے نام لکھے ہیں۔

صدر نے کہا اپنی بنیادی جمہوریت کے منتخب سربراہ اور خاص کارکن کی حیثیت سے اب آپ کو ایک زریں موقع حاصل ہوا ہے کہ اپنے علاقہ بلکہ پوری قوم کی خدمت کریں کیونکہ ایک طرف آپ پر اپنے علاقہ کے روزمرہ کے انتظام کی ذمہ داری ہے۔ اور دوسری طرف اگلی منزل کے جمہوری کارکنوں اور متعلقہ افسروں کے ساتھ مل جل کر بڑے پیمانے پر کام کرنے کا فرض عائد ہے اس طرح آپ قومی تعمیر اور ترقی کے لئے چھوٹے سے چھوٹے اور بڑے سے بڑے مسائل میں اپنے علاقے اور پورے ملک کا ہاتھ بٹا سکیں گے

صدر نے کہا مجھے امید ہے کہ بنیادی جمہوریت کے نظام میں آپ عوام کے نمائندوں اور سرکاری ملازمین میں یگانگت اور بہتر تعلق پیدا کرنے کی حتی الامکان کوشش کریں گے اب وہ دن نہیں رہے کہ حکومت کے افسر اپنے آپ کو مخلوق خدا کا مائی باپ سمجھیں اور اپنے علاقہ کے متعلق تمام فیصلے خود ہی کریں۔ نئے حالات میں اس بات کی ضرورت ہے کہ حکومت کے نمائندے عوام کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ قوم کی فلاح و بہبود کے لئے کوشاں رہیں۔ میری خواہش ہے کہ آپ اس نئے رشتہ کو مضبوط سے مضبوط تر بنائیں،

صدر نے کہا میں دیکھ رہا ہوں کہ بنیادی جمہوریت کے نئے نظام نے عوام میں ایک نئی بیداری پیدا کر دی ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ اپنے حالات سدھارنے میں ہمہ تن مصروف ہو جائیں اور قوم کو جلد بام ترقی پر پہنچا دیں۔ مجھے یقین ہے کہ آپ ان جذبات کو ابھاریں گے تا کہ وہ امیدیں جو بحیثیت علاقائی صدر کے آپ سے وابستہ ہیں پوری ہو سکیں۔ اور قوم نے جو عظیم خدمت آپ کو سونپی ہے وہ پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے۔

بھارت ایک ارب ڈالر سالانہ کی امداد چاہتا ہے

واشنگٹن ۱۹ مئی۔ مسٹر بی کے نہرو سفیر بھارت متعین امریکہ نے بین الاقوامی ترقیاتی کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ اگر بھارت کو دس سال تک ایک ارب ڈالر کی شرح سے امداد ملتی رہے تو اس صورت میں بھارت اقتصادی لحاظ سے خود کفیل ہو سکتا ہے۔ بعد میں مسٹر نہرو نے مشی گن یونیورسٹی میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ بھارت یہ چاہتا ہے کہ آئندہ میں پچاس ارب ڈالر کا سرمایہ لگ جائے۔ وہ چالیس ارب ڈالر کا انتظام اپنے وسائل سے کر سکتا ہے۔ اگر باقی ماندہ دس ارب ڈالر کی امداد باہر سے مل جائے تو بھارت کا یہ پروگرام پایہ تکمیل کو پہنچ جائیگا۔ آپ نے کہا ہمیں دس ارب ڈالر کی مشینیں مل جائیں تو اس صورت میں ہم اقتصادی بحالی کی راہ پر گامزن ہو سکیں گے۔

پاکستان اور امریکہ سے کابلی حکومت کا احتجاج

کابل ۱۹ مئی۔ کابلی حکومت نے پاکستان اور امریکہ کے نام مراسلے ارسال کئے ہیں، جن کے ذریعہ احتجاج کیا گیا ہے کہ روس میں گرائے جانے والے امریکی طیارے نے افغانستان کی فضا کی خلاف ورزی کی ہے۔

یہ احتجاجی مراسلے سردار نعیم وزیر خارجہ نے پاکستان کے سفیر اور امریکہ کے ناظم الامور کے حوالے کئے ہیں تا کہ وہ اپنی حکومتوں کو پہنچا دیں۔